نظرات

گذشتہ ماہ ستمبر میں ناظم ندوۃ المصنفین مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانی بنڈونگ (انڈونیشیا) کی اسلامی کانفرنس میں شریک ہوئے اور راقم الحروف نے کوئیٹو (جاپان) کی عالمی کانفرنس برائے مذہب وامن میں شرکت کی ۔ میں مفتی صاحب سے اصرار کر رہا ہوں کہ وہ اسلامی کانفرنس کی سرگذشت قلمبند کردیں لیکن وہ لکھ دیں توجانئے ۔ جہاں تک جاپان کا تعلق ہے تو اس وقت ٹھیک حساب تو یاد نہیں۔البتہ گذشتہ دس برس میں بیس بائیس ملکوں سے کم کیا دیکھے ہوں گے ۔ لیکن جاپان کو دیکھ کر آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں ۔ واقعی ایشیا کے بطن سے کیا عجیب وغریب قوم پیدا ہوئی ہے ۔ دنیا کی تاریخ میں یہ سب سے پہلی قوم ہے جو ایٹم بم کا نشانہ بنی اور اس کے لاکھوں افراد جل بھن کر خاک سیاہ ہوگئے لیکن اس کے باوجود اس نے تعمیر جدید اس عزم وہمت اور ولولہ وحوصلہ سے کی ہے کہ "نقاش نقش ثانی بہتر کشد زاول " کا صحیح مصداق ہے ۔ ایران کا سفرنامہ ختم ہوجائے توجاپان کی روئداد سفر بھی سن لیجئے گا ۔ اس میں عبرت ونصیحت کے لئے بہت کچھ مواد ہوگا ۔ میں جس روز ٹوکیو پہنچا ہوں اسی روز ایک انگریزی اخبار میں یہ خوش آیند خبر پڑھی کہ شاہ فیصل (سعودی عرب) کے حکم اور عطیہ سے قرآن مجید کا ترجمہ جاپانی زبان میں مکمل ہوگیا ہے جو ملیشیا میں ہوا ہے اور اب ایک لاکھ کی تعداد میں وہ جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں چھپ رہا ہے ۔ معلوم نہیں ہندوستان کے اخبارات میں یہ خبر چھپی یا نہیں !